صاحب ترتیب کو دورانِ نماز قضا نماز یاد آئے تو کیا کرے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کی فجر کی نماز قضا ہوگئی (اس سے پہلے کوئی نماز قضا نہیں تھی) اور اُس نے فجر کی قضا نماز کو ادا کیے بغیر ظہر پڑھنا شروع کردی، دورانِ نماز اسے یاد آیا کہ اس کی فجر باقی ہے، تو کیا اب وہ ظہر کی نماز پوری پڑھ کر فجر کی قضا کرے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جان بوجھ کر کسی ایک وقت کی بھی نماز قضا کرنا گناہ کبیرہ، ناجائز و حرام ہے، جس سے توبہ کرنا اور قضا نماز کو جلد از جلد ادا کرنا بھی ضروری ہے۔

اور جہاں تک سوال کا تعلق ہے تو اصولِ شرع کے مطابق صاحب ترتیب (جس کی کوئی نماز قضاء نہ ہوا ہو یا ہوں تو چھ سے کم ہوں) اگر بھول کر وقتی نماز شروع کردے اور وقت میں گنجائش بھی ہو، تو دوران نماز، قضا نماز یاد آنے سے وقتی نماز فاسد ہوجائے گی اور اس کو ختم کرکے پہلے قضا نماز ادا کی جائے گی اور اس کے بعد وقتی نماز، لہذا ظہر کی نماز کے دوران جب فجر کی قضا یاد آئی، تو اگر ظہر کے وقت میں گنجائش ہے، تو ظہر کی نماز چھوڑ کر پہلے فجر کی نماز ادا کی جائے گی، پھر اس کے بعد ظہر کی نماز ادا کی جائے گی۔

صاحب ترتیب کو دورانِ نماز قضا نماز یاد آنے کے متعلق فتاوی ہندیہ میں ہے

”ومن تذکر صلوات علیه وهو في الصلاة۔۔۔ تفسد صلاته“

ترجمہ: جس کو نماز پڑھنے کے دوران یاد آیا کہ اس پر چند نمازیں ہیں تو اس کی نماز فاسد ہوجائے گی۔ (فتاوی ھندیۃ، باب قضاء الفوات، جلد 1، صفحہ 122، دار الفکر، بیروت)

صاحب ترتیب کو فجر کی نماز پڑھتے ہوئے قضا وتر یاد آگئے تو وہ اپنی فجر کی نماز ختم کردے گا۔ چنانچہ امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں:

”واستمر النسیان الی ان فرغ من صلاته فان تذکر خلالها قطع“

ترجمہ: اور نسیان نماز سے فارغ ہونے تک جاری رہا (تو نماز درست ہے) اور اگر نماز کے دوران یاد آگیا تو نماز توڑدے۔ (جد الممتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوات، جلد3، صفحہ518، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قضا نماز یاد نہ رہی اور وقتیہ پڑھ لی پڑھنے کے بعد یاد آئی تو وقتیہ ہوگئی اور پڑھنے میں یاد آئی تو گئی۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ705، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4390

تاریخ اجراء: 08جمادی الاولی1447ھ/31اکتوبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net